السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک چیز ایک مسجد خاص کے نام سے وقف اور رجسٹرڈ بھی ہوگئی ہے۔ اگر کوئی شخص کے جس کے پاس اس ملک میں وقف شدہ کے کاغذات وغیرہ اس کو معتمد سمجھ کر رکھ دیئے جایئں اور پھر وہ شخص معتمد اس میں خائن ہو۔ یا ایسی ملک کو کسی دوسری مسجد یا مدرسہ میں اپنی خود غرضی نام آوری ریاکاری کی غرض سے خرچ کرے۔ اور جس مسجد کے نام سے رجسٹر ہے۔ جب اس مسجد کے والی اس سے اس ملک وقف شدہ کا حساب آمد وخرچ طلب کریں۔ توحیلے حوالے کردے۔ اور اس کے غبن کی وجہ سے نت نئے فتنے برپا کرے۔ تو ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسے شخص کو تولیت سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کی جگہ کوئی دیانت دار مقرر کیا جاوے۔ اس کا فیصلہ کوئی منتظمہ جماعت ہو تو کرے۔ یا پنچ سے کرایا جائے اس کے سوا ناطق نہ ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص552

محدث فتویٰ